الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **wasim ul haque**	Serial No	:> **6202**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> 41563
Subject	:> **adoption of child**	Date	:> **3/23/2009**
Writer	:> عبدالرحمان	Email	:>

i have adopted a boy of my sister in law may i have a birth certificate showing my name as his father

میں نے اپنی سالی کے بچے کو گود لیا ہے تو کیا برتھ سرٹیفکیٹ میں میں اُس کا باپ بن سکتا ہوں یعنی میں اپنا نام لکھوا سکتا ہوں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی بھی لے پالک بچے کو اپنی طرف منسوب کرنا اور اس سے متعلقہ سرکاری وغیر سرکاری دستاویزات میں بجائے اس کے حقیقی باپ کے اپنا نام درج کروانا جائز نہیں اس میں چونکہ دھوکہ دہی پائی جاتی ہے اس بناء پر احادیث مبارکہ میں بھی ایسے شخص کے بارے میں بڑی وعیدیں وارد ہوئی ہیں اسلئے سائل پر لازم ہے کہ وہ مذکورہ بچے کو اپنے حقیقی والد کی طرف ہی منسوب کرے البتہ اپنے آپ کو وہ لے پالک باپ کہلوا اور لکھوا سکتا ہے۔

قولہ تعالیٰ۔ وما جعل ادعیاءکم ابناءکم ذلکم قولکم بافواھکم واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل ادعوھم لآبائھم ھو اقسط عند اللہ فان لم تعلموا اٰباءھم فاخوانکم فی الدین الآیۃ (سورۃ احزاب آیت ۵)

وفی روح المعانی۔ قولہ تعالیٰ (ادعوھم لآبائھم) ای انسبوھم الیھم وخصّوھم بھم اخرج الشیخان والترمذی والنسائی وغیرھم عن ابن عمرؓ أن زید بن حارثۃ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماکنا ندعوہ الا زید بن محمد حتیٰ نزل القرآن (ادعوھم لآبائھم) فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انت زید بن حارثۃ بن شراحیل (ج ۲۱ ص ۱۴۷)

وفی تفسیر المظھری۔ عن ابن ابی وقاص وابی بکرۃ قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ادّعیٰ الیٰ غیر ابیہ وھو یعلم فالجنۃ علیہ حرام. رواہ الشیخان فی الصحیحین واحمد وابوداؤد وابن ماجۃ

(جاری ہے)

وعن انس رضؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من ادعیٰ الیٰ غیر ابیہ او انتمیٰ الیٰ غیر موالیہ فعلیہ
لعنۃ اللہ المتتابعۃ الیٰ یوم القیامۃ رواہ ابوداؤد و
قال السیوطی صحیح (ج ۲ ص ۲۸۵) واللہ اعلم بالصواب

متعلم عبدالرحمان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲/ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بنوری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲/ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبدالشکور
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲/ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء ۲۱۵۶۳ جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

محمد مسعود
12/4/09